150

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(115)/2012/584. Dated. 5th May, 2012. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:-

> "In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Rana Muhammad Iqbal Khan, Speaker,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on Wednesday, 9th May 2012 at 10:00 a.m. in the Assembly Chambers, Lahore.

Lahore **RANA MUHAMMAD IQBAL KHAN**
5th May 2012 **Speaker"**

152

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،9۔ مئی 2012

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوالات

(محکمہ جات منصوبہ بندی و ترقیات اور خزانہ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودات قانون کا پیش کیا جانا

مسودہ قانون (ترمیم) خواتین یونیورسٹی ملتان، 2012

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) خواتین یونیورسٹی ملتان، 2012 ایوان میں پیش کریں گے۔

مسودہ قانون لاہور کینال ہیریٹیج پارک، 2012

ایک وزیر مسودہ قانون لاہور کینال ہیریٹج پارک، 2012 ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) عام بحث

قاعدہ 243 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ پنجاب میں امن وامان کی صورتحال کو زیر بحث لایا جائے۔

154

صوبائی اسمبلی پنجاب

1- ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر : رانا محمد اقبال خان

جناب ڈپٹی سپیکر : رانا مشہود احمد خان

قائد ایوان : میاں محمد شہباز شریف

قائد حزب اختلاف : راجہ ریاض احمد

2- چیئرمینوں کا پینل

1- مہر اشتیاق احمد، ایم پی اے پی پی

-150

2- ڈاکٹر اسد اشرف، ایم پی اے پی

پی-138

3- لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد شبیر اعوان، ایم پی اے پی پی-2

4- سیدہ ماجدہ زیدی، ایم پی اے

ڈبلیو-353

3- کابینہ

1- رانا ثناء اللہ خان : وزیر قانون و پارلیمانی امور،
مال اور مقامی حکومت و دیہی

ترقی*

2- میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن : وزیر آبکاری و محصولات،

ہائر ایجوکیشن، سکولز

ایجوکیشن*،

خواندگی وغیر رسمی بنیادی

تعلیم*، ٹرانسپورٹ*

- بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-21/2008 مورخہ 3۔مارچ 2011 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج برائے اجلاس (9۔ مئی 2012) تفویض کیا گیا۔
- بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-21/2008 مورخہ 15۔مارچ 2011 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج برائے اجلاس (9۔ مئی 2012) تفویض کیا گیا۔

155

3۔ چودھری عبدالغفور : وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

کان کنی ومعدنیات اور توانائی*

4۔ حاجی احسان الدین قریشی : وزیر مذہبی امور واوقاف، بیت المال

محنت اور ہاؤسنگ اینڈ اربن

ڈویلپمنٹ*

5۔ ملک ندیم کامران : وزیر زکوٰۃ وعشر

6۔ سردار دوست محمد خان کھوسہ : وزیر صنعت

7۔ ملک احمد علی اولکھ : وزیر زراعت، امداد باہمی، لائیو سٹاک وڈیری

ڈویلپمنٹ، جنگلات، ماہی گیری و جنگلی حیات،

سیاحت وترقی تفریحی مقامات

اور آبپاشی وقوت برقی*

8۔ **ملک محمد اقبال چنڑ** : وزیر جیل خانہ جات

156

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

1۔	چودھری محمد ایاز	داخلہ
2۔	محترمہ عفت لیاقت علی خان	ترقی خواتین
3۔	چودھری ندیم خادم	محنت
4۔	چودھری عبدالرزاق ڈھلوں	مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ
5۔	جناب کرم الٰہی بندیال	کوآپریٹوز
6۔	جناب محمد آصف ملک	ریلیف اینڈ کرائسز مینجمنٹ
7۔	جناب عبدالحفیظ خان	زکوٰۃ و عشر اور بیت المال
8۔	راؤ کاشف رحیم خان	ہائر ایجوکیشن
9۔	جناب ظفر اقبال ناگرا	ہاؤسنگ و شہری ترقی
10۔	چودھری شفیق احمد گجر	سماجی بہبود
11۔	جناب محمد مسعود لالی	آبپاشی
12۔	جناب افتخار احمد خان	مذہبی امور و اوقاف
13۔	سردار محمد ایوب خان گادھی	ایس اینڈ جی اے ڈی
14۔	محترمہ نازیہ راحیل	خصوصی تعلیم
15۔	جناب عمران خالد بٹ	پبلک پراسیکیوشن
16۔	جناب محمد سعید مغل	خوراک
17۔	محترمہ شازیہ اشفاق مٹو	ایم پی ڈی ڈی
18۔	چودھری محمد اسد اللہ	توانائی
19۔	جناب محمد اخلاق	سکولز ایجوکیشن

- بذریعہ قانون و پارلیمانی امور گورنمنٹ آف پنجاب نوٹیفکیشن No.Legis:4-1260/2009/42 مورخہ 16۔جنوری 2012 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

157

20۔ جناب محمد آجاسم شریف	:	آبکاری و محصولات
21۔ ڈاکٹر سعید الٰہی	:	صحت
22۔ جناب محمد تجمل حسین	:	صنعت
23۔ جناب محمد خرم گلفام	:	ٹرانسپورٹ
24۔ پیر محمد اشرف رسول	:	جنگلات، جنگلی حیات و ماہی گیری
25۔ جناب غلام نبی	:	کامرس و تجارت
26۔ رانا تنویر احمد ناصر	:	پی اینڈ ڈی
27۔ رانا محمد ارشد	:	امور نوجواناں، کھیل، تاریخی مقامات و سیاحت
28۔ جناب احسن رضا خان	:	خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم
29۔ جناب عامر سعید انصاری	:	جیل خانہ جات
30۔ جناب عبدالوحید چودھری	:	خزانہ
31۔ ڈاکٹر فرخ جاوید	:	انفارمیشن
32۔ جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا	:	مواصلات و تعمیرات
33۔ سردار میر بادشاہ خان قیصرانی	:	ماحولیات
34۔ سردار شیر علی خان گورچانی	:	کالونیز و اشتمال اراضی
35۔ ملک احمد کریم قسور لنگڑیال	:	لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

36۔ حاجی عمران ظفر	:	انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ
37۔ سردار قیصر عباس خان مگسی	:	مال
38۔ سردار ملک جہانزیب وارن	:	وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم
39۔ میاں محمد کاظم علی پیرزادہ	:	کانکنی اور معدنیات
40۔ میاں فدا حسین وٹو	:	بیت المال

158

41۔ جناب آصف منظور موہل	:	زراعت
42۔ ڈاکٹر عاصمہ ممدوٹ	:	بہبود آبادی
43۔ جناب جوئیل عامر سہوترا	:	انسانی حقوق و اقلیتی امور
44۔ جناب خلیل طاہر سندھو	:	قانون و پارلیمانی امور

5۔ ایڈووکیٹ جنرل

جناب اشتر اوصاف

6۔ ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب مقصود احمد ملک
سپیشل سیکرٹری	:	ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ

160

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرھویں اسمبلی کا سینتیسواں اجلاس

بدھ، 9۔ مئی 2012

(یوم الاربعاء، 17۔ جمادی الثانی 1433ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں دوپہر 12 بج کر 20 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا
إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝

سُوۡرَةُ حٰمٓ السجدة آیات 33 تا 34

اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں (33) اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمھارا گرم جوش دوست ہے (34)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں
مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی میں شان آکھاں
جس شان تو شاناں سب بنیاں
سبحان اللہ ما اجملک
ما احسنک ما اکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء
گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ماشاء اللہ۔ اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے۔

1۔	مہر اشتیاق احمد، ایم پی اے	پی پی۔150
2۔	ڈاکٹر اسد اشرف، ایم پی اے	پی پی۔138
3۔	لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد شبیر اعوان، ایم پی اے	پی پی۔02
4۔	سیدہ ماجدہ زیدی، ایم پی اے	ڈبلیو۔353

حلف

نو منتخب ممبران اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: میرے علم میں آیا ہے کہ دو منتخب ممبران جناب محمد عثمان بھٹی، پی پی۔194 اور محترمہ شمائلہ رانا، ڈبلیو۔307 حلف لینے کے لئے چیمبر میں موجود ہیں۔ ان سے استدعا ہے کہ وہ اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر حلف لیں اور اس کے بعد وہ حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت فرمائیں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "شیم شیم" کی آوازیں)

No comments from any side. جی، دونوں منتخب ممبران حلف کے لئے اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد عثمان بھٹی، پی پی۔194 اور محترمہ شمائلہ رانا، ڈبلیو۔307 نے حلف لیا اور حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

آپ دونوں ممبران کو میری طرف سے مبارک ہو۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "نعرہ بھٹو، جئے بھٹو" کی نعرہ بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "میاں نواز شریف، زندہ باد
اور میاں شہباز شریف، زندہ باد" کی نعرہ بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"بھٹو کل بھی زندہ تھا، بھٹو آج بھی زندہ ہے" کی نعرہ بازی)

آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ جی، شمائلہ رانا صاحبہ! آپ اپنی بات کریں مگر دو منٹ سے زیادہ وقت نہیں ملے گا۔

محترمہ شمائلہ رانا: جناب سپیکر! شکریہ

تندی باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لئے

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جس زندگی میں نشیب و فراز نہیں آتے اس زندگی کو گزارنے کا کوئی مزہ نہیں ہے۔ وہ زندگی ایسے ہے جیسے کہ ای سی جی میں آنے والی سیدھی لائنیں ہوں اور اس زندگی سے ہوش ڈھل جاتے ہیں۔ ای سی جی میں بھی آپ کے ups and downs آنا ضروری ہیں۔ میری زندگی میں آنے والے نشیب و فراز میں۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "چور، چور" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر! ان لوگوں کو شرم آنی چاہئے کیونکہ انہوں نے ایک خاتون کے لئے یہ الفاظ استعمال کئے ہیں جو کہ بڑی شرم کی بات ہے۔ میرا اس اسمبلی میں دوبارہ منتخب ہو کر آنا اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) عدلیہ کی حکمرانی چاہتی ہے۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر
"چور، چور" پکارنے لگے)

(شور و غل)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز، معزز ممبران اسمبلی سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔

محترمہ شمائلہ رانا: جناب سپیکر! ان کی ڈکیتیوں اور چوریوں کی بات انٹرنیشنل میڈیا میں بھی ہوتی ہے اور سوئٹزرلینڈ میں سوئس عدالت کو خط نہ لکھنے پر ان کی چوریاں ظاہر ہوتی ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ،آپ تشریف رکھیں۔ جی، بھٹی صاحب!

جناب محمد عثمان بھٹی: جناب سپیکر! شکریہ

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے اور
"بھٹو دے نعرے وجن گے۔ایہہ چور سارے نسن گے، بھٹو دے نعرے وجن گے۔
لیگی سارے بھجن گے، بھٹو دے نعرے وجن گے۔ایہہ چور لٹیرے بھجن گے،
ایک زرداری۔سب پر بھاری، اگلی باری پھر زرداری اور زرداری ساڈا شیر اے۔
باقی ہیر پھیر اے" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: معزز ممبران اسمبلی اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "ڈاکو، ڈاکو، بجلی چور، تیرے قاتل زندہ ہیں۔
بی بی ہم شرمندہ ہیں، گو زرداری گو، گو گیلانی گو اور گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور دو" کی نعرہ بازی)

(شوروغل)

Order please, Order in the House, Order please.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"نواز شریف تیری بکل وچ چور" اور نعرہ بھٹو، جئے بھٹو کی نعرہ بازی)

تشریف رکھیں۔۔۔(شوروغل)

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"سالا مارا بیوی ماری ہائے زرداری ہائے زرداری" کی نعرہ بازی)

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "میاں تیرے جانثار بے شمار بے شمار" کی نعرہ بازی)

Order please, order please. Order in the House.

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "جئے بھٹو" کی نعرہ بازی)

(معزز ممبران حزب اقتدار کی کی طرف سے "ڈاکو، ڈاکو" کی نعرہ بازی)

Order please, order please. Order in the House.

(حزب اقتدار کے معزز ممبران کی جانب سے "گو زرداری گو" کی نعرہ بازی)

دیکھیں، بہت ہو چکا ہے، اب مہربانی کریں۔ عثمان بھٹی صاحب! آپ کی بات پہلے سنی جا چکی ہے۔

(شوروغل)

دیکھیں! کچھ خیال کریں، آپ کو ساری قوم دیکھ رہی ہے۔ خدا کا واسطہ آپ کو کوئی بات سمجھنی چاہیئے۔ آپ کو دو دو منٹ کے لئے عثمان بھٹی صاحب اور محترمہ شمائلہ رانا کی بات سننا پڑے گی۔ No comments from any side، جی، محترمہ!

محترمہ شمائلہ رانا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم:

تُندیِ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لئے
(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج میرا اس House میں آنا صرف پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ممبران کے لئے نہیں بلکہ پورے ایوان کے لئے ایک اعزاز کی بات ہے۔ یہ کسی مخصوص پارٹی کی بات نہیں ہے۔

معزز ممبران حزب اختلاف: شیم، شیم، شیم۔۔۔

محترمہ شمائلہ رانا: آپ لوگوں کو شرم آنی چاہیئے، ایک خاتون کے لئے یہ الفاظ استعمال کر رہے ہیں جبکہ آپ کی اپنی قائد بھی ایک خاتون تھی لیکن آپ کو کیا لگے آپ کے زرداری نے اُن کو مار دیا اس لئے یہ لوگ خواتین کی عزت کرنا بھول گئے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

یہ اِن کے لئے شرم کی بات ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ ذرا جلدی کریں۔

محترمہ شمائلہ رانا: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اس ایوان کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور اس کے بعد آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ نے مجھے لب کشائی کا موقع دیا۔ ممبران میں اتنا شعور اور آگاہی ہونی چاہیئے کہ وہ ایک دوسرے کی بات سن سکیں کہ ہم کیا کہنا چاہتے ہیں؟ میں یہاں پر دو تین باتیں کرنا چاہتی ہوں اور پورے ایوان سے ملتمس ہوں کہ میری بات کو غور سے سنا جائے۔ میں آج یہاں اسمبلی میں آئی ہوں، میں عدلیہ سے سُرخرو ہو کر آئی ہوں اور میری بے گناہی ثابت ہوئی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کا آزاد عدلیہ کے لئے ایک نعرہ ہے۔ آزاد عدلیہ کے لئے بیٹیوں، ماؤں اور بہنوں نے اپنی اس تاریخ میں ڈنڈے کھائے، ماریں کھائیں اور جیلیں کاٹیں۔ اس آزاد عدلیہ کا احترام کرتے ہوئے آج میری پارٹی قیادت بیسویں ترمیم کے ذریعے مجھے دوبارہ اس سیٹ پر لے کر آئی ہے۔

معزز ممبران حزب اقتدار: نواز شریف زندہ باد۔۔۔

محترمہ شمائلہ رانا: میں سمجھتی ہوں کہ آج ایوان میں تمام ممبران خصوصاً میری بہنیں خواہ وہ پاکستان پیپلز پارٹی سے ہوں، خواہ ان کا تعلق (ق) لیگ سے ہو، خواہ وہ فنکشنل لیگ سے ہوں، خواہ وہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی خواتین ہوں اُن سب کے لئے آج بہت بڑا دن ہے کیونکہ آج ایک ورکر کو اور ایک عورت کو انصاف ملا ہے۔ یہ انصاف کی بحالی کا دن ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

آج اس ایوان میں ایک نئی روایت قائم ہوئی ہے کہ عورتوں پر الزام لگانا تو بہت آسان ہے۔۔۔

معزز ممبران حزب اختلاف: شیم، شیم۔۔۔

محترمہ شمائلہ رانا: آپ کی لیڈر بھی ایک عورت تھی۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ میری طرف متوجہ ہو کر بات کریں۔

محترمہ شمائلہ رانا: میں سمجھتی ہوں کہ جب ایک خاتون یہ ٹھان لے کہ وہ بڑے حوصلے، جرأت، بہادری، شجاعت، اور دلیری سے لڑے گی تو پھر وہ سنگلاخ چٹانوں سے بھی ٹکرا جاتی ہے۔ چٹان ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: بس ٹھیک ہے، بہت مہربانی۔

محترمہ شمائلہ رانا: جناب سپیکر! میں اپنے قائدین میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے ایک ورکر کو تمام پارٹیوں کے لئے، تمام جماعتوں کے لئے ایک کانٹا بنا دیا اور ہمارے لئے ایک لائن متعین کر دی کہ جب خواتین کے issues پر بات کی جاتی ہے تو تمام جماعتوں میں ان کو اہمیت نہیں دی جاتی۔ ہماری جماعت نے ایک ورکر عورت اور middle class گھرانے کی خاتون کو پنجاب اسمبلی کا نمائندہ بنایا۔ یہ تمام credit میری پارٹی کو جاتا ہے۔

جناب سپیکر: جی! بہت شکریہ۔ اب آپ تشریف رکھیں۔

محترمہ شمائلہ رانا: جناب سپیکر! میں جلدی wind up کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں، اس سے زیادہ ٹائم نہیں مل سکتا، آپ کا ٹائم بہت زیادہ ہو گیا۔ اب آپ تشریف رکھیں۔ جی، بھٹی صاحب!

جناب محمد عثمان بھٹی: جناب سپیکر! بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سب سے پہلے اللہ کی ذات کے بعد اپنے قائد جناب آصف علی زرداری،۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "ڈاکو ڈاکو" کی نعرہ بازی)

وزیر اعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی اور اپنے بزرگ ملک صلاح الدین ڈوگر صاحب کا مشکور ہوں کہ جنہوں نے میری ذات پر اعتبار کرتے ہوئے مجھے پاکستان پیپلز پارٹی کے ایک ادنیٰ ورکر کو ٹکٹ دیا، اللہ نے رحمت کی اور عوام نے تخت لاہور کے خلاف فیصلہ دے کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہم تخت لاہور کے قیدی تھے، ہیں اور نہ رہیں گے۔ دوسری بات اہلیان تخت لاہور کے شہزادوں کے بارے میں عرض ہے کہ:

اعتبار نہ کر انہاں تخت لہور دے شہزادیاں دا
ایہہ شہزادے مطلب تیئں ہوندن
منہ زور مزاج دے مالک ہن
گھڑی کجھ ہوندن، پل کجھ ہوندن
اینہاں لہور دے شہزادیاں دے
گل کجھ ہوندن، تیل کجھ ہوندن

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ان کو جو message ملنا تھا وہ اہلیان جنوبی پنجاب نے دے دیا ہے کہ اب ہم ان کے مزید زیر عتاب نہیں رہ سکتے۔ اس فیصلے کے بعد نواز شریف اور شہباز شریف دونوں coma میں ہیں اور انہیں coma سے اٹھانے کے لئے بڑا وقت درکار ہوگا۔ وہ یہ کہتے تھے کہ ہم رائیونڈ کی رعایا ہیں، ان کے پاس بکے ہوئے ہیں اور نہ گروی رکھے ہوئے ہیں۔ اب ہم نے وہ رسی توڑ دی ہے اور وہ کشکول توڑ دیا ہے۔ اب ہم تخت لاہور سے سرائیکستان لیں گے، سرائیکستان ہمارا حق ہے اور اس کی واضح دلیل اس ضمنی الیکشن میں مل چکی ہے کہ آپ نے جو لوٹا (ق) لیگ کے لوٹوں کی فوج کے شاپر سے اٹھا کر ملتان کو دیا تھا تو اس کو پیک کر کے شہباز شریف کو واپس کر دیا ہے۔ ہم لوگ کبھی ڈھٹائی کی بات نہیں کرتے۔ ہم پر چوری کا الزام لگانے والے اپنے گریبان میں جھانکیں کیونکہ ایک انگلی اٹھانے سے چار انگلیاں اپنی طرف آتی ہیں۔ ابھی جو خاتون حلف اٹھا رہی تھی میں نے اسے چور نہیں بنایا، آپ نے اسے چور نہیں بنایا، انہوں نے اسے چور نہیں بنایا بلکہ کیمرے کی آنکھ نے اس عورت کو چور بنایا ہے۔

جناب سپیکر! تیسری بات یہ ہے کہ ہمارے علاقے کو پسماندہ رکھا گیا اور بدحالی دی گئی انہوں نے ہمارا استحصال کیا۔ جس کا یہ واضح ثبوت ہے کہ ہم لوگ اپنے حقوق لینا بھی جانتے ہیں، لڑنا بھی جانتے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ تخت لاہور سے اپنے حقوق لیں گے۔ انہیں یہ کہتے ہوئے شرم آنی چاہئے کہ پنجاب میں بڑے ملتان شہر کے 70 کروڑ دبائے بیٹھے ہیں۔ ملتان شہر میں واسا کے 70 کروڑ روپے اٹھا کر لاہور کی سڑکوں پر خرچ کرنے والو! تم نے چار سال میں ملتان شہر کو کیا دیا ہے؟ تمھارے پاس اتنے وسائل تھے کہ تم نے ہمارے وسائل کا قتل کیا ہے، ہمارا معاشی قتل کیا ہے اور ہمارے علاقوں کو پسماندہ رکھا ہے۔ میں اپنی قیادت کو سلام پیش کرتا ہوں کہ جنہوں نے ہمیں حقوق کے لئے کھڑا کیا۔ اس کے لئے میں اپنے قائد آصف علی زرداری، سید یوسف رضا گیلانی اور ملک صلاح الدین ڈوگر صاحب اور ایوان میں جو میرے قائدین بیٹھے ہیں ان کو سلام پیش کرتا ہوں اور تمام ایوان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر پیپلز پارٹی کے معزز ممبران کی جانب سے
"اگلی باری پھر زرداری" کی نعرہ بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے
"سالا مارا بیوی ماری ہائے زرداری ہائے زرداری" کی نعرہ بازی)

MR SPEAKER: Please order in the House. Please order in the House.

جی، بہاولپور صوبہ کے بارے میں قواعد کی معطلی کی درخواست دی گئی ہے۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ صاحب نے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے بہاولپور صوبہ کی بحالی کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے تو میں محرک سے کہتا ہوں کہ اپنی تحریک پیش کریں۔

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے بہاولپور صوبہ کی بحالی کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے بہاولپور صوبہ کی بحالی کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے بہاولپور صوبہ کی بحالی کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ صاحب اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

بہاولپور صوبہ کی بحالی کے لئے قومی کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ بہاولپور کے عوام جو ایک طویل عرصہ سے بہاولپور صوبہ کی بحالی کی جدوجہد کر رہے ہیں یہ مطالبہ نیا صوبہ بنانے کا نہیں بلکہ سابقہ صوبے کو بحال کرنے کا ہے۔ جس کی بنیاد انتظامی، جغرافیائی، تاریخی، آئینی اور سیاسی حقائق ہیں ان حقائق کی بنیاد پر اس ایوان کی رائے ہے کہ سابقہ صوبہ بہاولپور کو بلا تاخیر بحال ہونا چاہئے لہذا یہ ایوان صوبہ بہاولپور کی فی الفور بحالی چاہتا ہے اور وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی (demarcation) سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

(اس مرحلہ پر معزز ایوان میں قائد حزب اختلاف راجہ ریاض احمد، وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان، چودھری ظہیر الدین خان اور دیگر معزز ممبران نے قرارداد کے سلسلے میں صلاح مشورہ کیا)

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ بہاولپور کے عوام جو ایک طویل عرصہ سے بہاولپور صوبہ کی بحالی کی جدوجہد کر رہے ہیں یہ مطالبہ نیا صوبہ بنانے کا نہیں بلکہ سابقہ صوبے کو بحال کرنے کا ہے۔ جس کی بنیاد انتظامی، جغرافیائی، تاریخی، آئینی اور سیاسی حقائق ہیں ان حقائق کی بنیاد پر اس ایوان کی رائے ہے کہ سابقہ صوبہ بہاولپور کو بلا تاخیر بحال ہونا چاہئے لہذا یہ ایوان صوبہ بہاولپور کی فی الفور بحالی چاہتا ہے اور وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی (demarcation) سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ بہاولپور کے عوام جو ایک طویل عرصہ سے بہاولپور صوبہ کی بحالی کی جدوجہد کر رہے ہیں یہ مطالبہ نیا صوبہ بنانے کا نہیں بلکہ سابقہ صوبے کو بحال کرنے کا ہے۔ جس کی بنیاد انتظامی، جغرافیائی، تاریخی، آئینی اور سیاسی حقائق ہیں ان حقائق کی بنیاد پر اس ایوان کی رائے ہے کہ سابقہ صوبہ بہاولپور کو بلا تاخیر بحال ہونا چاہئے لہذا یہ ایوان صوبہ بہاولپور کی فی الفور بحالی چاہتا ہے اور وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی (demarcation) سمیت

تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر مسلم لیگ (ن) کے معزز ممبران کی طرف سے "میاں نواز شریف زندہ باد"، "میاں شہباز شریف زندہ باد" کی نعرہ بازی)

(اس مرحلہ پر پیپلز پارٹی کے معزز ممبران کی طرف سے "اگلی باری، پھر زرداری" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: جی، مخدوم احمد محمود صاحب!

مخدوم سید احمد محمود: شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر!

"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ بہاولپور کے عوام جو ایک طویل عرصہ سے بہاولپور صوبہ کی بحالی کی جدوجہد کر رہے ہیں یہ مطالبہ نیا صوبہ بنانے کا نہیں بلکہ سابقہ صوبے کو بحال کرنے کا ہے۔ جس کی بنیاد انتظامی، جغرافیائی، تاریخی، آئینی اور سیاسی حقائق ہیں ان حقائق کی بنیاد پر اس ایوان کی رائے ہے کہ سابقہ صوبہ بہاولپور کو بلا تاخیر بحال ہونا چاہئے لہذا یہ ایوان صوبہ بہاولپور کی فی الفور بحالی چاہتا ہے اور وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حدبندی (demarcation) سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

(اذان ظہر)

جناب سپیکر: جی، مخدوم صاحب! آپ نے قرارداد مکمل پڑھ لی ہے؟

مخدوم سید احمد محمود: جی، میں نے اپنی قرارداد پڑھ لی ہے۔

شیخ علاؤالدین: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ No point of order on this stage. قائد حزب اختلاف کو بات کرنے کا موقع دیں۔ جی، راجہ ریاض احمد!

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! آپ کی موجودگی میں Advisory Committee میں یہ طے پایا تھا کہ رانا ثناء اللہ خان صاحب جب یہ قرارداد پیش کریں گے تو اس کے بعد مخدوم صاحب اس قرارداد کو پڑھیں گے اس کے بعد میں اور پھر چودھری ظہیر الدین خان صاحب پڑھیں گے لیکن جب رانا ثناء اللہ خان صاحب نے اس قرار داد کو پڑھا تو اس کے بعد انہوں نے Advisory Committee کے فیصلے کی خلاف ورزی کی جو کہ آپ کی موجودگی میں ہوا تھا۔ مخدوم صاحب، چودھری ظہیر الدین خان صاحب بھی اس بات کے گواہ ہیں لیکن ہم صرف بہاولپور کے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے جو بات طے ہوئی تھی اس کی خلاف ورزی کرنے کے باوجود ہم نے ان کا ساتھ دیا ہے۔ (قطع کلامیاں)

MR SPEAKER: Order please. Order please.

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): اور دکھ کی بات یہ ہے کہ رانا ثناء اللہ خان صاحب نے وہاں پر یہ وعدہ کیا تھا اور اندر آ کر انہوں نے یہ کیا لیکن پھر بھی ہم بہاولپور کے عوام کی خاطر یہ قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔

میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ بہاولپور کے عوام جو ایک طویل عرصہ سے بہاولپور صوبہ کی بحالی کی جدوجہد کر رہے ہیں یہ مطالبہ نیا صوبہ بنانے کا نہیں بلکہ سابقہ صوبے کو بحال کرنے کا ہے۔ جس کی بنیاد انتظامی، جغرافیائی، تاریخی، آئینی اور سیاسی حقائق ہیں ان حقائق کی بنیاد پر اس ایوان کی رائے ہے کہ سابقہ صوبہ بہاولپور کو بلا تاخیر بحال ہونا چاہئے لہذا یہ ایوان صوبہ بہاولپور کی فی الفور بحالی چاہتا ہے اور وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی (demarcation) سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

جناب سپیکر: چودھری ظہیر الدین خان صاحب! علی نور خان نیازی صاحب! آپ بھی تیار رہیں؟

چودھری ظہیر الدین خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں مشترکہ طور پر پیش کی گئی قرار داد کو دہرا رہا ہوں۔

"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ بہاولپور کے عوام جو کہ طویل عرصہ سے بہاولپور صوبہ کی بحالی کی جدوجہد کر رہے ہیں یہ مطالبہ نیا صوبہ بنانے کا نہیں بلکہ سابقہ صوبہ کو بحال کرنے کا ہے جس کی بنیاد انتظامی جغرافیائی تاریخی آئینی اور سیاسی حقائق ہیں۔ ان حقائق کی بنیاد پر اس ایوان کی رائے ہے کہ سابقہ صوبہ بہاولپور کو بلا تاخیر بحال ہونا چاہئے۔ لہذا یہ ایوان صوبہ بہاولپور کی فی الفور بحالی چاہتا ہے اور وفاقی حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم جغرافیائی حد بندی (demarcation) سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری توجہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

میں یہ مشترکہ قرار داد دوبارہ دہرائے جانے کی اجازت دینے پر جناب سپیکر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: بہت مہربانی۔ جی، علی نور نیازی صاحب!

جناب علی حیدر نور خان نیازی: شکریہ۔ جناب سپیکر! بہاولپور صوبہ کے لئے جو قرار داد پیش کی گئی ہے اسے repeat کروں گا کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ بہاولپور کے عوام جو کہ طویل عرصہ سے بہاولپور صوبہ کی بحالی کی جدوجہد کر رہے ہیں یہ مطالبہ نیا صوبہ بنانے کا نہیں بلکہ سابقہ صوبہ کو بحال کرنے کا ہے جس کی بنیاد انتظامی جغرافیائی تاریخی آئینی اور سیاسی حقائق ہیں۔ ان حقائق کی بنیاد پر اس ایوان کی رائے ہے کہ سابقہ صوبہ بہاولپور کو بلا تاخیر بحال ہونا چاہئے لہذا یہ ایوان صوبہ بہاولپور کی فی الفور بحالی چاہتا ہے اور وفاقی حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات

پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم جغرافیائی حد بندی (demarcation) سمیت
تمام آئینی قانونی انتظامی معاملات پر فوری توجہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے
عمل کو جلد مکمل کرے۔"

جناب سپیکر: اب جنوبی پنجاب کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک ہے۔ رانا ثناء اللہ خان صاحب وزیر قانون و پارلیمانی امور قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت
قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کے
حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت
قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کے
حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت
قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کے
حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(اس مرحلہ پر تمام معزز ممبران نے اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے
ہو کر تحریک کے حق میں ووٹ دیا)

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

جنوبی پنجاب کے نام سے صوبہ بنانے کے لئے قومی کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتاہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی حکومت سے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کا مطالبہ کرتا ہے اور اس نئے صوبے کی تشکیل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات، پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی(demarcation)سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی حکومت سے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کا مطالبہ کرتا ہے اور اس نئے صوبے کی تشکیل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات، پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی(demarcation)سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی حکومت سے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کا مطالبہ کرتا ہے اور اس نئے صوبے کی تشکیل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو

نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات، پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی(demarcation)سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

(اس مرحلہ پر تمام معزز ممبران نے اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر قرارداد کے حق میں ووٹ دیا)

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نواز شریف زندہ باد اور پاکستان زندہ باد کے نعرے)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے تخت لاہور ٹھاہ کے نعرے)

جناب سپیکر: مخدوم احمد محمود صاحب!

مخدوم سید احمد محمود: بسم اللہ الرحمن الرحیم: جناب سپیکر! شکریہ۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی حکومت سے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کا مطالبہ کرتا ہے اور اس نئے صوبے کی تشکیل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات، پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی(demarcation)سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب! آرڈر پلیز۔

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): شکریہ۔ جناب سپیکر! یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی حکومت سے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کا مطالبہ کرتا ہے اور اس نئے صوبے کی تشکیل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات، پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی(demarcation)سمیت تمام آئینی، قانونی،

انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

جناب سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین صاحب!

چودھری ظہیر الدین خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے اس مشترکہ قرارداد جسے آج سے ایک سال قبل سب سے پہلے میں نے پیش کیا تھا اور یہ اس وقت سے pending آرہی تھی اور آج سب اس کے ساتھ شامل ہیں۔ میں یہ پیش کرنے کی اجازت دینے پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی حکومت سے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کا مطالبہ کرتا ہے اور اس نئے صوبے کی تشکیل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات، پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی (demarcation) سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

جناب سپیکر: جی، علی حیدر نور خان نیازی صاحب!

جناب علی حیدر نور خان نیازی: جناب سپیکر! یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی حکومت سے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کا مطالبہ کرتا ہے اور اس نئے صوبے کی تشکیل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات، پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حد بندی (demarcation) سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناءاللہ خان): جناب سپیکر! House کو in order کریں کیونکہ میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر:Order please, order in the House.رانا ثناء اللہ خان صاحب بات کرنا چاہتے ہیں۔(قطع کلامیاں، شور وغل، نعرہ بازی)

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(115)/2012/587. Dated. 9th May, 2012. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:-

"In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Rana Muhammad Iqbal Khan,** Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, hereby prorogue the Assembly w.e.f. Wednesday, May 9, 2012.

Lahore, **RANA MUHAMMAD IQBAL KHAN**
May 9, 2012 **SPEAKER"**